سُوۡرَۃُ الۡبُرُوۡجِ

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ :

1. سُوۡرَۃُ الۡبُرُوۡجِ کا تعارف، وجہِ تسمیہ اور مرکزی مضمون جان سکیں۔
2. سُوۡرَۃُ الۡبُرُوۡجِ کے بنیادی مضامین اور علمی نِکات جان سکیں۔
3. سُوۡرَۃُ الۡبُرُوۡجِ کا بامحاورہ ترجمہ پڑھ کر اس کا فہم حاصل کر سکیں۔

وجہِ تسمیہ:

سُوۡرَۃُ الۡبُرُوۡجِ کی پہلی آیت میں آسمان کی قسم بیان فرمائی گئی ہے اور اسے برجوں والا قرار دیا گیا ہے۔ اسی وجہ سے اس کا نام سُوۡرَۃُ الۡبُرُوۡجِ رکھا گیا ہے۔

فضیلت:

حضرت محمد رَسُوۡلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ عشاء کی نماز میں سُوۡرَۃُ الۡبُرُوۡجِ اور سُوۡرَۃُ الطَّارِقِ کی تلاوت فرماتے تھے۔ (مسند احمد: 8332)

شانِ نزول:

سُوۡرَۃُ الۡبُرُوۡجِ میں اللہ تعالیٰ نے اصحاب الاخدود یعنی خندقوں والوں کا ذکر فرمایا ہے۔ اس واقعہ کی تفصیل کچھ یوں ہے:

پچھلی کسی امّت میں ایک بادشاہ تھا جو ایک جادوگر سے کام لیا کرتا تھا۔ جب وہ جادوگر بوڑھا ہو گیا تو اس نے بادشاہ سے کہا کہ میرے پاس کوئی لڑکا بھیج دیا کرو جسے میں جادو سکھاؤں تا کہ میرے بعد وہ تمھارے کام آ سکے۔ بادشاہ نے ایک لڑکے کو جادوگر کے پاس بھیجنا شروع کر دیا۔

یہ لڑکا جب جادوگر کے پاس جاتا تو راستے میں ایک عبادت گزار شخص کے پاس سے گزرتا جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

کے دین حق پر تھا اور توحید کا قائل تھا۔ یہ لڑکا اس کے پاس بیٹھ جاتا اور اس عبادت گزار کی باتیں سنتا جو اسے اچھی لگتی تھیں۔

ایک دن وہ جا رہا تھا تو راستے میں ایک بڑا جانور نظر آیا، جس نے لوگوں کا راستہ روک رکھا تھا، لوگ اس سے ڈر رہے تھے۔ لڑکے نے ایک پتھّر اٹھایا اور اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ یا اللہ! اگر راہب کی باتیں آپ کو جادوگر کی باتوں سے زیادہ پسند ہیں تو پتھّر سے اس جانور کو مار دیجیے۔ پھر اس نے پتھّر جانور کی طرف پھینکا تو وہ مر گیا اور لوگوں کا راستہ کھل گیا۔

اس کے بعد لوگوں کو اندازہ ہوا کہ اس لڑکے کے پاس کوئی خاص علم ہے۔ چناں چہ ایک اندھے شخص نے اس سے درخواست کی کہ اس کی بینائی واپس آجائے۔ لڑکے نے کہا کہ اگر تم وعدہ کرو کہ اللہ تعالیٰ کی توحید پر ایمان لے آؤ گے تو میں تمھارے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا کروں گا۔ نابینا شخص نے یہ شرط مان لی۔ لڑکے نے دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے اندھے شخص کی بینائی لوٹا دی اور وہ توحید پر ایمان لے آیا۔

ان واقعات کی خبر جب بادشاہ کو ہوئی تو اس نے لڑکے، راہب اور بینائی پانے والے شخص کو گرفتار کر لیا اور انھیں توحید کے انکار پر مجبور کیا۔ جب وہ نہ مانے تو اس نے راہب اور بینائی پانے والے شخص کو آرے سے چروا دیا۔ پھر اس نے لڑکے کے بارے میں اپنے سپاہیوں کو حکم دیا کہ اسے کسی اونچے پہاڑ پر لے جا کر نیچے پھینک دیں۔ جب وہ لڑکے کو لے کر گئے تو اس نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی۔ پہاڑ پر زلزلہ آیا جس سے سپاہی مر گئے اور لڑکا زندہ سلامت رہا۔

اس کے بعد پھر بادشاہ نے سپاہیوں کو حکم دیا کہ لڑکے کو کشتی میں لے جا کر سمندر میں ڈبو دیا جائے۔ لڑکے نے پھر دعا کی جس کے نتیجے میں کشتی الٹ گئی، سپاہی ڈوب گئے اور لڑکا سلامت رہا۔

جب بادشاہ کی ہر تدبیر ناکام ہو گئی تو لڑکے نے اس سے کہا: "اگر تم مجھے مارنا چاہتے ہو تو اس کا ایک ہی طریقہ ہے، وہ یہ کہ تم سب لوگوں کو ایک میدان میں جمع کر کے مجھے سُولی پر چڑھاؤ اور اپنے ترکش سے تیر نکال کر کمان میں چڑھا دو، پھر یہ کہو کہ اس اللہ کے نام پر جو اس لڑکے کا پروردگار ہے۔ پھر اس تیر سے میرا نشانہ لگاؤ۔"

بادشاہ نے ایسا ہی کیا، تیر اس لڑکے کی کنپٹی پر جا کر لگا اور وہ شہید ہو گیا۔ لوگوں نے جب یہ منظر دیکھا تو بہت سے لوگ ایمان لے آئے۔ اس پر بادشاہ نے ان کو سزا دینے کے لیے سڑکوں کے کناروں پر خندقیں کھدوا کر ان میں آگ بھڑکائی اور حکم دیا کہ جو کوئی توحید کے دین کو نہ چھوڑے، اسے ان خندقوں میں ڈال دیا جائے۔ چناں چہ ایمان

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

والوں کی ایک بڑی تعداد کو زندہ جلا دیا گیا۔ ان سب کو اللہ تعالیٰ نے ایسی ہمّت عطا فرمائی کہ کوئی بھی ایمان چھوڑنے پر راضی نہ ہوا اور ان میں سے ہر ایک نے آگ میں جل کر شہید ہونا قبول کر لیا۔

پھر اللہ تعالیٰ کا کرنا ایسا ہوا کہ خندقوں کے کناروں پر بیٹھے ہوئے کافر بھی آگ کی لپیٹ میں آ کر خاکستر ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن بھی ان ظالموں کو جہنّم کی آگ کا سخت عذاب دے گا۔ (صحیح مسلم:3005)

مرکزی مضمون اور مقصدِ نزول:

سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ کا مرکزی مضمون اور مقصدِ نزول کفارِ مکّہ کو ان کے ظلم و ستم کے بُرے انجام سے آگاہ کرنا اور اہلِ ایمان کو تسلی دینا ہے۔

مضامین اور علمی نِکات:

سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ کے شروع میں اللہ تعالیٰ نے یوم موعود (یعنی قیامت کے دن)، شاہد (یعنی جمعہ کے دن) اور مشہود (یعنی عرفہ کے دن) کی قسمیں بیان فرما کر اصحاب الاخدود یعنی خندقوں والوں کی ہلاکت کا اعلان کیا کہ ان کے لیے دنیا میں بھی سزا ہے اور آخرت میں جہنّم کا عذاب ہے۔

سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ کے مطابق اللہ تعالیٰ نے ہماری نصیحت کے لیے قرآنِ مجید میں اچھے اور بُرے لوگوں کا ذکر فرمایا ہے۔ کفار اور مشرکین کا ظلم و ستم ایمان والوں کے لیے آزمائش ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ظالم اور مظلوم سب کو اچھی طرح جانتا ہے۔ ہمیں کسی پر ظلم نہیں کرنا چاہیے کیوں کہ ظالم کو سزا مل کر رہتی ہے۔ جو ظلم کرنے کے بعد توبہ کر لے تو اللہ تعالیٰ اسے معاف فرما دیتا ہے۔ ایمان لا کر نیک اعمال کرنے والوں کے لیے جنّت ہے۔ اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربانی دینے والوں کو اللہ تعالیٰ عظیم اَجر عطا فرماتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ظالموں کی سخت گرفت کرنے والا ہے کوئی مجرم اللہ تعالیٰ کی پکڑ سے بچ نکلنے والا نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے، کوئی اللہ تعالیٰ کو اس کے ارادوں سے روکنے والا نہیں۔ لوگوں کے جھٹلانے سے قرآنِ مجید کی عظمت پر کوئی فرق نہیں پڑتا جو لوحِ محفوظ میں موجود ہے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

سورۃ البروج مکّی ہے (آیات: ۲۲ / رکوع: ۱)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

وَ السَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ﴿۱﴾ وَ الْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ﴿۲﴾ وَ شَاهِدٍ وَّ مَشْهُوْدٍ ﴿۳﴾

قسم ہے بُرجوں والے آسمان کی۔ قسم ہے وعدہ والے دن کی۔ قسم ہے حاضر ہونے والے کی اور جس کے پاس حاضر ہوتے ہیں۔

قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ﴿۴﴾ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ ﴿۵﴾ اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ﴿۶﴾

خندقوں والے ہلاک کر دیے گئے۔ (جن میں بھڑکتی ہوئی) ایندھن والی آگ تھی۔ جب کہ وہ اس (کے کناروں) پر بیٹھے ہوئے تھے۔

وَّ هُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ﴿۷﴾ وَ مَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ

اور وہ اہل ایمان پر جو کچھ (سختیاں) کر رہے تھے (اُسے) دیکھ رہے تھے۔ اور انھوں نے ان (مومنوں) سے صرف اس (بات) کا بدلہ لیا

اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ﴿۸﴾ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ

کہ وہ اللہ پر ایمان لائے تھے جو بہت غالب بہت تعریفوں والا ہے۔ جس کے لیے آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہت ہے

وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا

اور اللہ ہر چیز پر گواہ ہے۔ بے شک جن لوگوں نے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو تکلیف پہنچائی پھر توبہ نہ کی

فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَ لَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ ﴿۱۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

تو اُن کے لیے جہنم کا عذاب ہے اور اُن کے لیے جلانے والا عذاب ہے۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے

لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ﴿۱۱﴾ اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ

اُن کے لیے ایسے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں یہ ہے بہت بڑی کامیابی۔ یقیناً آپ کے ربّ کی پکڑ

لَشَدِيْدٌ ﴿۱۲﴾ اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَ يُعِيْدُ ﴿۱۳﴾ وَ هُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ﴿۱۴﴾

بہت سخت ہے۔ بے شک وہی پہلی بار پیدا فرماتا ہے اور (وہی) دوبارہ پیدا فرمائے گا۔ اور وہ بہت بخشنے والا بہت محبت فرمانے والا ہے۔

ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ﴿۱۵﴾ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ﴿۱۶﴾ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ﴿۱۷﴾ فِرْعَوْنَ

عرش کا مالک ہے (اور) بلند شان والا ہے۔ وہ جو چاہتا ہے کر گزرتا ہے۔ کیا آپ کے پاس لشکروں کی خبر آئی ہے۔ (یعنی) فرعون

وَ ثَمُوْدَ ﴿۱۸﴾ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ﴿۱۹﴾ وَّ اللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ﴿۲۰﴾

اور ثمود (کے لشکروں) کی۔ بلکہ جنھوں نے کفر کیا وہ (حق کو) جھٹلانے میں (لگے ہوئے) ہیں۔ اور اللہ ان کا ہر طرف سے احاطہ کرنے والا ہے۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ﴿٢١﴾ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ﴿٢٢﴾

(قرآن جھٹلانے کی بات نہیں) بلکہ یہ بڑی عظمت والا قرآن ہے۔ (جو) لوحِ محفوظ میں (لکھا ہوا ہے)۔

ع ۱۰ ۲۲

مشق

1 درست جواب کا انتخاب کیجیے۔

i سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ میں ذکر ہے:

(الف) اصحاب الفیل کا (ب) اصحاب الاخدود کا (ج) اصحابِ صفہ کا (د) اصحابِ کہف کا

ii اصحاب الاخدود سے مراد ہیں:

(الف) خندقوں والے (ب) غاروں والے (ج) کنویں والے (د) پہاڑوں والے

iii اللہ تعالیٰ نے لوحِ محفوظ میں رکھا ہے:

(الف) تورات کو (ب) زبور کو (ج) انجیل کو (د) قرآنِ مجید کو

iv سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ کی پہلی آیت میں قسم کھائی گئی ہے:

(الف) زمانہ کی (ب) انجیر کی (ج) آسمان کی (د) زمین کی

v بادشاہ نے تیر پر کس کا نام لیا تو مومن لڑکا شہید ہوا:

(الف) اپنے بت کا (ب) ایک فرشتے کا (ج) اپنا (د) اللہ تعالیٰ کا

2 مختصر جواب دیجیے۔

i سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ کی وجہ تسمیہ تحریر کیجیے۔

ii سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ کا مرکزی مضمون کیا ہے؟

iii سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ کے مطابق قرآنِ مجید میں اچھے اور بُرے لوگوں کا تذکرہ کیوں ہے؟

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

3 تفصیلی جواب دیں۔

i اصحاب الاُخدود یعنی خندق والوں کا واقعہ اپنے الفاظ میں بیان کیجیے۔

ii سُوۡرَةُ الۡبُرُوۡجِ کے تعارف اور مضامین پر روشنی ڈالیے۔

سرگرمیاں برائے طلبہ:

- مسلمانوں پر کفار کے ظلم و ستم کے کوئی سے دو واقعات تحریر کیجیے۔

ہدایات برائے اساتذہ کرام:

- طلبہ کو اصحاب الاُخدود سے حاصل ہونے والے علمی و عملی نکات بتائیں۔ قرآنِ مجید میں اس نوعیت کے جو دوسرے واقعات آئے ہیں جیسے اصحابِ کہف کا واقعہ، بنی اسرائیل کے مومن مرد کا واقعہ اور حضرت عُزَیر علیہ السّلام کا واقعہ، ان کی تفصیل بھی طلبہ کو بتائیے۔

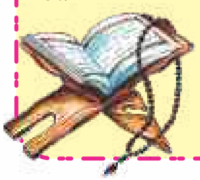

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale